## سوال

(1051)تکبیرات میں رفع الیدین کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عیدین کی زائد تکبیرات میں رفع الیدین کا کیا حکم ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تکبیراتِ عیدین میں رفع الیدین کی کوئی مرفوع صریح صحیح یا ضعیف روایت وارد نہیں۔ البتہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی عمومی حدیث :

’’اِذَا قَامَ اِلَی الصَّلٰوةِ رَفَعَ یَدَیهِ‘‘ کے اخیر میں ہے : ‘وَیَرفَعُهُمَا فِی کُلِّ رَکعَةٍ، وتکبِیرَةٍ، کَبَّرَهَا قَبلَ الرُّکُوعِ حَتّٰی تَنقَضِیَ صَلٰوتُهٗ‘ (سنن اَبِی داوٗد، بَابُ رَفعِ الیَدَینِ فِی الصَّلَاةِ، رقم: ۷۲۲، دار قطنی)، (السنن الکبرٰی للبیهقی، بَابُ السُّنَّةِ فِی رَفعِ الیَدَینِ کُلَّمَا کَبَّرَ لِلرُّکُوعِ، رقم: ۲۵۴۱)

اور بعض اقوال جو عمر، ابن عمر اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہم سے مأثور ہیں، کے پیشِ نظر اگر کوئی رفع یدین کرے، تو جواز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

## کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 837

## محدث فتویٰ